قرآنی قاعدہ

مولانا متکلم اسلام محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

قرآنی قاعدہ

متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA

عرضِ مؤلف

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ ! اَمَّا بَعۡدُ

قاعدہ قرآنِ کریم کے حروف اور الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔
قاعدہ سے مقصود قرآنِ کریم کے حروف اور الفاظ کی تصحیح ہے اس لیے ہم نے اس کا نام قرآنی قاعدہ تجویز کیا ہے۔
ہم نے ہر تختی کے شروع میں کچھ ہدایات اور اصول وضوابط لکھ دیے ہیں تا کہ پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لیے اس کا سمجھنا اور سمجھانا آسان ہو جائے۔

قرآنی قاعدہ کی خصوصیات

نمبر1: ہر تختی کو پڑھانے کا طریقہ بیان کر دیا گیا ہے۔

نمبر2: ہر تختی میں موجود اہم امور کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

نمبر3: ہر تختی میں مثالوں کی ذکر کردہ ترتیب کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

نمبر4: مختصر اصولِ تجوید کی صراحت کر دی گئی ہے۔

نمبر5: ہر تختی میں موجود مثالیں الگ الگ حرف سے شروع ہوتی ہیں۔ اس کا اہتمام کیا گیا ہے کہ کسی بھی تختی میں دو مثالیں ایک حرف سے شروع نہ ہوں۔

نمبر6: دورانِ تلاوت پیش آنے والی ممکنہ غلطیوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

نمبر7: حروف کو مختلف رنگوں میں تقسیم کر کے ہر رنگ کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔

نمبر8: ذکر کردہ ہر قاعدہ کو مثالوں سے واضح کیا گیا ہے۔

نمبر9: ان کے علاوہ دیگر اہم چیزیں جیسے وقف کی اقسام اور علامات، مشکل الفاظ کے ہجے اور قرآنی رسم الخط وغیرہ کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔

نمبر10: تختیوں کی تعداد حروفِ تہجی کی تعداد کے برابر یعنی 29 رکھی گئی ہے۔

اللہ کریم اس کاوش کو قبول فرمائیں۔ پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے نجات کا ذریعہ بنائیں۔

محتاج دعا

مرکز اھل السنۃ والجماعۃ سرگودھا، حال مقیم استنبول (ترکیہ)

یکم رمضان 1446 ہجری، بمطابق یکم مارچ 2025ء

اساتذہ کرام کی خدمت میں چند گزارشات

1. قاعدہ شروع کرنے سے پہلے اخلاص کے ساتھ اپنی اور طالب علم کی کامیابی کے لیے دعا کا اہتمام فرمائیں۔
2. پوری محنت، توجہ اور لگن کے ساتھ ہر بچے پر محنت فرمائیں۔
3. قاعدہ شروع کرنے سے پہلے تعوذ اور تسمیہ کی تصحیح اور درستی کرائیں۔
4. شہادت والی انگلی پڑھے جانے والے حروف پر رکھوائیں۔
5. حروف کی ادائیگی کے وقت بچے کی توجہ اپنی طرف کرائیں۔عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ بچہ غلطی کرے تو نیچے دیکھنے پر زور دیا جاتا ہے حالانکہ غلطی قاعدے میں نہیں حروف کی ادائیگی میں ہوتی ہے۔
6. کسی بھی تختی کے مکمل ہونے کے بعد قرآن مجید سے امتحان لے کر اگلی تختی کا سبق شروع کرائیں۔
7. بچے کو قاعدے میں حروف و حرکات کی پہچان، مرکبات کا ہجہ کرنے سمیت دیگر بنیادی چیزیں یاد کرادیں تاکہ بچہ قرآن کریم کے مطالعہ پر قادر ہو سکے۔
8. قاعدہ والے بچوں کا سبق دن میں ایک مرتبہ سننے کی بجائے دوبار سنا جائے تاکہ ان کا وقت ضائع ہونے سے بچ جائے اور ایک مرتبہ نماز کا سبق دیں۔
9. بچوں کو ساتھ ساتھ اسلامی آداب بھی سکھائیں۔ وقتاً فوقتاً درس گاہ میں اسلامی شخصیات اور اکابر کے واقعات سناتے رہیں تاکہ بچوں کے ذہنوں میں صحیح اسلامی تعلیم کا نقش بیٹھ جائے۔
10. قاعدہ مکمل ہونے کے بعد امتحان میں 100 فیصد کامیابی کے بعد قرآن کریم شروع کرائیں۔
11. بچوں کی دینی، علمی اور اخلاقی تربیت کے لیے ہم نے تعلیم القرآن کورس کے نام سے دو سال کا جامع نصاب ترتیب دیا ہے۔ قرآنی قاعدے کے ساتھ ساتھ تعلیم القرآن کورس بھی پڑھائیں۔

حُرُوف کے مَخارِج کا بیان۔ کل ستّرہ مخارِج ہیں

① ا و ی	② ء ہ	③ ع ح	④ غ خ	⑤ ق
بحالت مدّہ مُنہ کے خالی حصّہ کی ہوا سے۔	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہَے	حلق کے درمیان سے	حلق کے شروع سے جو مُنہ کی طرف ہے۔	زبان کی جڑ کا آخر جو کوّے کے پاس ہے جب اوپر کے تالو سے لگے
⑥ ك	⑦ ج ش اور ی (غیر مدّہ)	⑧ ض	⑨ ل	⑩ ن
اسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر	زبان کا درمیان جب تالو کے درمیان سے لگے۔	زبان کی کروٹ جب اُوپر کی ڈاڑھوں سے لگے۔ بائیں طرف سے آسان اور دائیں طرف سے مشکل اور دونوں طرف سے ایک ساتھ نکالنا بہت مشکل ہے۔	زبان کی کروٹ کے اخیر سے زبان کی نوک تک کے حصّہ سے جب وہ اُوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔	انہی میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہوجاتا ہے۔
⑪ ر	⑫ ط د ت	⑬ ظ ذ ث	⑭ ص ز س	⑮ ف
انہی میں سے اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے اور اس کا کچھ تعلق زبان کی پشت سے بھی ہے جو نوک سے ذرا آگے چل کر ہے۔	زبان کی نوک جب اُوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ کی طرف والے آدھے حصّہ سے لگے۔	زبان کی نوک جب انہی اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک کی طرف والے آدھے حصّہ سے لگے۔	زبان کی نوک جب اوپر اور نیچے کے اگلے دنوں دانتوں کے درمیان آجائے	اُوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصّہ سے لگے

⑯ ب م اور و (غیر مدّہ)	⑰ ن م
(i) ''ب'' دونوں ہونٹوں کی اندرونی تری کے ملنے سے (ii) ''م'' دونوں ہونٹوں کی بیرونی تری کے ملنے سے (iii) ''و'' (غیر مدّہ) دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے	غنّہ خیشوم یعنی ناک کے بانسہ سے

حروف نرم: ظ ذ ث	سیٹی والے حروف: ص ز س	حروف قلقلہ: ق ط ب ج د

حروف حلقی: ء ہ ع ح غ خ	موٹے حروف: ص ض ط ظ خ غ ق

حروف یرملون: ی ر م ل و ن	ہم آواز حروف: ت ط	ث س ص	ہ ح	ذ ز ض ظ	ق ك

ترتیب حروف باعتبار مخارج	ا و ی	ء ہ	ع ح	غ خ	ق	ك	ج ش ی
ض	ل	ن	ر	ط ت د	ظ ذ ث	ص ز س	ف	ب م و

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ہدایات تختی نمبر1 (مفردات)

1 ابتداء ہی سے حروف کی صحیح ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔خوب مشق کرائیں اور ہم آواز حروف کا فرق اچھی طرح سمجھائیں۔

2 کلام عرب میں "ی" ایک ہی حرف ہے یائے صغیرہ اوریائے کبیرہ یعنی چھوٹی (ی) بڑی (ے) عجم کا طریقہ ہے اس سے بچیں۔

3 موٹے حروف (خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق) کو صحیح مخرج سے صفات کا خیال رکھ کرادا کرائیں ان حروف کی ادائیگی میں ہونٹ حرکت نہ کریں۔

4 واؤ کی ادائیگی ہونٹوں کی گولائی کے ساتھ کرائیں۔

5 تختی ختم ہونے پر الف سے یا اور پھر یا سے الف تک دہرائیں۔

6 ادائیگی کے اعتبار سے ملتے جلتے حروف کی خوب مشق کرائیں جیسے ز، ظ وغیرہ۔

7 قرآنی قاعدے کا خلاصہ چار چیزیں ہیں:

(۱) حروف کی پہچان

(۲) حرکات کی پہچان

(۳) علامات و قواعد کی پہچان

(۴) ان سب کی ادائیگی اور اجراء

اور یہی چار چیزیں تجوید کا خلاصہ ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تختی نمبر 1 حروف مُفۡرَدَات

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیٓم
ح حا	خ خا	د دآل	ذ ذآل	ر را
ز زا	س سیٓن	ش شیٓن	ص صآد	ض ضآد
ط طا	ظ ظا	ع عیٓن	غ غیٓن	ف فا
ق قآف	ک کآف	ل لآم	م میٓم	ن نوٓن
و واو	ہ ھا	ء ھمزہ	ی یا	

مشق

ت	ط	ث	س	ش	ص	ح	ہ	خ
ق	ذ	ز	ض	ظ	ا	ع	ن	ب
ج	ف	غ	ی	ث	م	ل	د	ر

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ہدایات تختی نمبر 2 (یادداشت نقطے و شوشے)

1. بچوں کو حروف کے نقطے یاد کرائیں۔
2. نقطوں کی تبدیلی سے جو حروف بدلتے ہیں ان کی پہچان کرائیں۔
3. بچوں کو شوشہ جات سے حروف کی پہچان کرائیں۔
4. جب بچوں کو نقطوں اور شوشوں کی اچھی طرح پہچان ہو جائے پھر اگلی تختی شروع کرائیں۔
5. حروف کی ادائیگی کا مکمل خیال رکھیں۔

تختی نمبر 2 یادداشت نقطے وشوشے ٖ ، ٗ ، ٘ ، ٙ ، ٚ

اَلِف خالی	با کے نیچے ایک نقطہ	تا کے اوپر دو نقطے	ثا کے اوپر تین نقطے
جیم کے پیٹ میں ایک نقطہ	حا خالی	خا کے اوپر ایک نقطہ	دال خالی
ذال کے اوپر ایک نقطہ	را خالی	زا کے اوپر ایک نقطہ	سین خالی
شین کے اوپر تین نقطے	صاد خالی	ضاد کے اوپر ایک نقطہ	طا خالی
ظا کے اوپر ایک نقطہ	عین خالی	غین کے اوپر ایک نقطہ	فا کے اوپر ایک نقطہ
قاف کے اوپر دو نقطے	کاف خالی	لام خالی	میم خالی
نون کے پیٹ میں ایک نقطہ	واو خالی، ھا خالی	ہمزہ خالی	یا کے نیچے دو نقطے

مشق

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ء	ي	

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ہدایات تختی نمبر 3 مُرکبات (ملے ہوئے حروف)

① مقصدِ تختی: مصحف عثمانی کے رسمُ الخط کے مطابق ایک حرف کی مختلف شکلیں لکھ کر سمجھانا مقصود ہے جو کہ قرآن مجید میں موجود ہیں جیسے: الف، ب، ت۔

② ہمزہ مختلف شکلوں میں ہوتا ہے کبھی الف کی شکل میں کبھی واؤ کی شکل میں اور کبھی یا کی شکل میں۔ بچوں کو اچھی طرح پہچان کرائیں۔

③ حروف کی ادائیگی میں مخرج کا خاص خیال رکھیں۔

④ ایک حرف کو دوسرے حرف سے ملاتے ہوئے درمیان میں سانس اور آواز کو ختم نہ کریں بلکہ اکٹھے پڑھیں۔

⑤ اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

تختی نمبر 3 مرکبات

ا	با	تا	جا	طا	لا
ب	بج	بخ	بعد	قبل	بی
ت	بت	تح	تغل	تم	تی
ث	ثج	حث	مثل	ثس	ثی
ج	بج	جت	ثج	یجب	جی
ح	بح	تح	تحث	جح	حسن
خ	خب	تخذ	خز	خلت	نخ
د	بعد	تجد	ثد	جد	دا
ذ	تغذ	جذ	خذ	ذا	عذ
ر	حرب	رسل	عشر	نشر	یر
ز	برز	تز	زا	عز	نزل
س	بس	حسر	سل	لست	یس

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ش	حشر	خشی	شل	عرش	نشر
ص	صب	صحف	صح	فصل	صیف
ض	ضا	رضو	ضغ	قضب	مرض
ط	طب	طبق	طغی	عطل	وسط
ظ	ظا	حفظ	عظم	نظر	یظن
ع	بعد	تعر	سعی	صع	عصر
غ	غبر	تغذ	غر	غسق	غفر
ف	فتن	فعل	فلح	فو	یف
ق	بقی	قتل	سبق	قفل	وسق
ك	کا	بکت	تکث	ذکر	کهف
ل	لا	لح	قول	کیل	لم
م	تم	حم	مسد	ههم	یم
ن	نب	بنل	نۃ	نعد	نم
و	وجد	جوف	وضع	وهب	ویل
ہ	ھا	بہا	تہ	فهم	یهب
ء	أ همزہ بشکل الف	ؤ همزہ بشکل واو	ئ همزہ بشکل یا	سئل	شیئ
ی	بین	یتل	یح	یکن	نی

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں

ا	ب	ت	ج	د	ع	ف
ا ـا	بـ ـبـ	تـ ة ـة	جـ	ـد	عـ ـعـ	فـ ـفـ

ک	ل	م	ن	ه	ء	ی
کـ ك	لـ ـلـ	مـ ـمـ	ن نـ	هـ ـهـ ـه	ئـ ـئـ	يـ ـيـ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ہدایات تختی نمبر 4 (حرکات)

1 حرکات تین ہیں:

زبر، زیر، پیش

زبر کی پہچان ـَـ حرف کے اوپر ترچھی لکیر کو زبر کہتے ہیں۔

زیر کی پہچان ـِـ حرف کے نیچے ترچھی لکیر کو زیر کہتے ہیں۔

پیش کی پہچان ـُـ حرف کے اوپر مڑے ہوئے اس نشان کو پیش کہتے ہیں۔ ان کو پڑی حرکات بھی کہا جاتا ہے۔

2 حرکت والا حرف بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جائے گا۔

3 حرکت کو لمبا کرنے سے وہ حرکت نہیں رہتی بلکہ حرف بن جاتا ہے اس سے بچیں جیسے اَلْحَمْدُ سے اَلْحَمْدُوْ

4 مفردات کی تختی میں حروف کی ادائیگی درست ہوتی ہے لیکن جب یہی حروف حرکت کے ساتھ پڑھے جائیں تو کبھی غلطی ہو جاتی ہے۔ اس پر خاص توجہ دیں۔

5 ہجے کرتے ہوئے پہلے ایک حرف کا نام حرکت کے ساتھ پھر دوسرے حرف کا نام ان دونوں کو ملا کر پھر تیسرا حرف پڑھیں۔

جیسے: بَلَغَ ب زبر بَ، ل زبر لَ، بَلَ، غ زبر غَ، بَلَغَ

6 متحرک الف کو الف نہ کہلوائیں بلکہ ہمزہ کہلوائیں کیونکہ الف ہمیشہ بغیر حرکت کے ہوتا ہے اگر اس پر حرکت آجائے تو الف نہیں رہتا بلکہ ہمزہ بن جاتا ہے۔

7 زبر کی ادائیگی میں منہ اوپر کی طرف کھلے اور آواز اوپر کی طرف جائے۔ زیر کی ادائیگی میں منہ نیچے کی طرف کھلے اور آواز بھی نیچے کی طرف جائے۔ پیش کی ادائیگی میں ہونٹ گول کرائیں۔

8 زیر اور پیش والے حروف کو مجہول نہ ہونے دیں۔

9 جوڑ، رواں اور ملتی جلتی آواز والے حروف کی خوب مشق کرائیں۔

10 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

تختی نمبر 4 حرکات

زبر ـَـ

بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ
ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ
طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	كَ
لَ	مَ	نَ	وَ	ہَ	ءَ، اَ	یَ

مشق

بَلَغَ	تَرَكَ	دَخَلَ	رَفَعَ
سَئَلَ	طَبَقَ	عَبَدَ	فَعَلَ
قَدَرَ	كَسَبَ	وَجَدَ	اَحَدَ

زیر ـــــِــ

بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ
ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ
طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ	كِ
لِ	مِ	نِ	وِ	هِ	ءِ، اِ	يِ

مشق

بَخِلَ	حَسِبَ	خَشِيَ	رَضِيَ
سَفِهَ	صَعِقَ	عَلِمَ	فَلَقِ
لَبِثَ	نَسِيَ	وَرِثَ	آذِنَ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

پیش ـــــُــــ

دُ	خُ	حُ	جُ	ثُ	تُ	بُ
ضُ	صُ	شُ	سُ	زُ	رُ	ذُ
كُ	قُ	فُ	غُ	عُ	ظُ	طُ
یُ	ءُ،اُ	هُ	وُ	نُ	مُ	لُ

مشق

رُسُلُ	ذُبِحَ	خُلِقَ	حُشِرَ
ظُلِمَ	طُبِعَ	صُحُفِ	سُئِلَ
اُخَرَ	لُعِنَ	كُرِمَ	قُتِلَ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ہدایات تختی نمبر 5 (کھڑی حرکات)

1 **کھڑی حرکات تین ہیں:**

کھڑی زبر، کھڑی زیر، الٹی پیش

کھڑی زبر کی پہچان ـــٰـــ حرف کے اوپر سیدھی لکیر کو کھڑی زبر کہتے ہیں۔

کھڑی زیر کی پہچان ـــٖـــ حرف کے نیچے سیدھی لکیر کو کھڑی زیر کہتے ہیں۔

الٹی پیش کی پہچان ـــٗـــ حرف کے اوپر اس نشان کو پیش کہتے ہیں۔

2 ان حرکات کا نام کھڑا زبر اور کھڑی زبر دونوں طرح لے سکتے ہیں البتہ کھڑی زبر کہیں گے تو آسانی ہو گی۔

3 حرکات مؤنث ہیں اس لیے کھڑی زبر کھڑی زیر اور الٹی پیش اس کے زیادہ مناسب ہے۔

4 کھڑی حرکت والے حروف کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں۔

5 جس "را" پر کھڑی زبر، یا الٹی پیش ہو وہ موٹی پڑھی جائے گی اور جس پر کھڑی زیر ہو وہ باریک پڑھی جائے گی۔

6 کھڑی زبر کے ساتھ کہیں "واؤ" اور کہیں "یا" لکھی ہوتی ہے۔ جیسے صَلٰوۃٌ، تَرْضٰی ایسے کلمات میں حرکت پڑھی جائے گی، "واؤ" اور "یا" نہیں پڑھے جائیں گے۔

7 اگر آخری حرف پر کھڑی زبر ہو تو وقف میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ جیسے: بَلٰی

اگر آخری حرف پر کھڑی زیر یا الٹی پیش ہو تو وقف میں ساکن کر دیں گے۔ جیسے: بَصَرِہٖ سے بَصَرِہْ ، ثُلُثَہٗ سے ثُلُثَہْ

8 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

تختی نمبر 5 کھڑی حرکات

کھڑی زبر ــــــ ٰ ــــــ

بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ	دٰ
ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ
طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ	كٰ
لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ، اٰ	یٰ

مشق

بَلٰى	خٰلِتِكٌ	رِسٰلٰتِ	سُكٰرٰى
عَلٰى	غٰوٰى	قٰنِتٰتٌ	كِتٰبُ
مَاٰرِبُ	نَصٰرٰى	اٰدَمَ	يٰصٰلِحُ

ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف اور حرکات نہیں پڑھیں گے۔

کھڑی زیر ـــ ٖ

بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ
ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	ضٖ
طٖ	ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ	كٖ
لٖ	مٖ	نٖ	وٖ	هٖ	اٖ،ءٖ	يٖ

مشق

بَصَرِهٖ	ثَمَرِهٖ	خِلٰلِهٖ	رُسُلِهٖ
سَعَتِهٖ	عَمَلِهٖ	كُتُبِهٖ	لِكَلِمٰتِهٖ
وَلَدِهٖ	هٰذِهٖ	اِلٰفِ	

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

الٹی پیش ـــــ ٗ

بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ	دٗ
ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ	ضٗ
طٗ	ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ	كٗ
لٗ	مٗ	نٗ	وٗ	هٗ	اٗ ، ءٗ	یٗ

مشق

ثُلُثَهٗ	خِتْمُهٗ	ذَكَرَهٗ	سَنَسِمُهٗ
فِصٰلُهٗ	كَتَبَهٗ	لِيُرِيَهٗ	مِزَاجُهٗ
نَصَرَهٗ	وَرِثَهٗ	اَمَرَهٗ	يَرَهٗ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ہدایات تختی نمبر 6 جزم (سکون)

1 جزم کی تعریف: مڑی ہوئی چھوٹی سی دال جیسی شکل کو جزم کہتے ہیں۔

2 جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ ساکن حرف پڑھنے میں اپنے سے پہلے حرف سے مل کر ایک ہی مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

3 عین ساکن کی ادائیگی پر خوب توجہ دیں۔ خیال نہ کرنے سے بعض بچے اس کو ہمزہ کی طرح پڑھ دیتے ہیں۔

4 حروف قلقلہ میں، قلقلہ کی اچھی طرح مشق کرائیں۔ حروف قلقلہ پانچ ہیں قُطْبُ جَدٍّ

(ق، ط، ب، ج، د) جب یہ حروف ساکن ہوں تو ان کو ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش اور حرکت پیدا ہوتی ہے۔

5 قلقلہ کرنا آسان ہے کیونکہ زبان مخرج پر لگ کر واپس آجاتی ہے تو قلقلہ ہو جاتا ہے جیسے وَمَا كَسَبْ۔ اردو میں اب، جب، کب۔

البتہ اس بات کا خیال کریں کہ صفتِ قلقلہ صرف حرفِ قلقلہ پر ہی ادا ہو۔

6 جب وقف کی حالت میں دو حرف ساکن ہو جاتے ہیں تو اس میں دو قسم کی غلطیاں دیکھنے میں آتی ہیں:

غلطی نمبر1: وقف کی حالت میں دو ساکنوں میں سے پہلا ساکن متحرک ہوجاتا ہے۔ جیسے لَيْلَةُ الْقَدْرْ سے لَيْلَةُ الْقَدَرْ

غلطی نمبر2: وقف کی حالت میں دو ساکنوں میں سے دوسرا ساکن پڑھنے سے رہ جاتا ہے۔ جیسے خُسْرْ سے (را ادا کیے بغیر) خُسْ

ان دونوں غلطیوں سے بچنا چاہیے۔

7 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

تختی نمبر 6 جزم (سکون)

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ

جو حروف نیلے رنگ میں ہوں یا ان پر جزم نیلے رنگ میں ہو تو ان پر قلقلہ کریں۔

اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَوْ	---	اُوْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَیْ	اِیْ	---

فائدہ: واؤ ساکن اس سے پہلے زیر ہو جیسے: اِوْ ، یا ساکن اس سے پہلے پیش ہو جیسے: اُیْ (ان کو اسی طرح لکھا اور پڑھا جائے) ان کی مثال قرآنِ کریم میں نہیں ہے اس لیے ان دو جگہوں کو خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔

مشق

بَعْدُ	ذِكْرَكَ	رِجْزَ	سُبْحٰنَكَ
شَطْرَهٗ	صَدْرَكَ	ظَهْرَكَ	فَرَغْتَ
قَبْلَكَ	نَعْبُدُ	اُقْسِمُ	يَأْمُرُ

جو حروف نیلے رنگ میں ہوں یا ان پر جزم نیلے رنگ میں ہو تو ان پر قلقلہ کریں۔

ہدایات تختی نمبر 7 (تشدید)

1. تشدید کی تعریف: تین دندانوں والی اس "ـّـ" شکل کو تشدید کہتے ہیں۔
2. تشدید والے حرف کو مشدد کہتے ہیں۔
3. مشدد حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ایک مرتبہ اپنے سے پہلے حرف سے مل کر، دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ۔
مطلب یہ ہے کہ اس کے ادا کرنے میں دو حروف کی ادائیگی کے برابر دیر لگائیں۔
4. حرف مد کے بعد تشدید کی ادائیگی کا خاص خیال رکھا جائے اکثر اوقات خیال نہ ہونے سے بچے تشدید کو حذف کر دیتے ہیں۔
5. وقف کی صورت میں مشدد حرف کو اس طرح ساکن کریں کہ تشدید باقی رہے اور آخر میں حرکت کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو۔
6. ایک حرف تین حرکات کے ساتھ 15 مرتبہ پڑھا جاتا ہے اگر مکمل توجہ ہو تو ادائیگی میں کوئی کسر باقی نہیں رہتی جیسے ہمزہ بُ زبر اَبُّ، بُ زبر بُّ، اَبُّ اسی طرح زیر اور پیش کے ساتھ۔
7. ان میں ہجہ کرتے ہوئے ب پر قلقلہ نہیں ہو گا کیونکہ دونوں حروف کو مشدد کی حیثیت سے ملایا ہے۔صفت قلقلہ کا ظہور ساکن ہونے کی حالت میں ہوتا ہے۔
8. حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دیں اور نون مشدد اور میم مشدد کو ہر جگہ غنہ کے ساتھ پڑھائیں۔ جیسے یَظُنُّ اس میں وقف کی حالت میں بھی غنہ ہو گا کیونکہ وقف کی حالت میں حرکات ختم ہو جاتی ہیں لیکن تشدید باقی رہتی ہے۔
9. رامشدد ایک را کے حکم میں ہوتی ہے اس لئے اپنی حرکت کے تابع ہو گی۔ زبر اور پیش کی صورت میں پُر اور زیر کی صورت میں باریک ہو گی۔
10. دیکھنے میں آیا ہے کہ دو موٹے حروف کے درمیان باریک حرف آ جائے تو اس میں دو قسم کی غلطی ہو جاتی ہے:
غلطی نمبر 1: پُر حروف کی ادائیگی میں مبالغہ کی وجہ سے باریک حرف بھی پُر پڑھا جاتا ہے جیسے صَدَّقَ میں دال اس کو موٹا نہیں باریک پڑھنا چاہیے۔
غلطی نمبر 2: باریک حرف کی باریکی میں مبالغہ کی وجہ سے امالہ (امالہ کی تعریف زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف جھکا کر پڑھنا) کا شبہ ہو جاتا ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔ جیسے صَدَّقَ
11. اگر مشدد حرف کے بعد پھر مشدد حرف ہو تو ادائیگی پر خوب توجہ دیں، بعض اوقات خیال نہ کرنے سے ایک شد ادا ہونے سے رہ جاتی ہے۔ جیسے یَشَّقَّقُ سے یَشَقَّقُ
12. اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

تختی نمبر 7 تشدید ــّــ

اَبُّ	اَتُّ	اَثُّ	اَجُّ	اَحُّ	اَخُّ
اَدُّ	اَذُّ	اَرُّ	اَزُّ	اَسُّ	اَشُّ
اَصُّ	اَضُّ	اَطُّ	اَظُّ	اَعُّ	اَغُّ
اَفُّ	اَقُّ	اَكُّ	اَلُّ	اَمُّ	اَنُّ
اَوُّ	اَهُّ	اَءُّ	اَیُّ		

مشق

تَحْسَبَنَّ	حُصِّلَ	زُيِّنَ	سُعِّرَتْ
طَلَّقْتُمْ	فَاَصَّدَّقَ	قَدَّرَ	كُوِّرَتْ
نَزَّلَهٗ	وُفِّيَتْ	اُمُّهٗ	يَشَّقَّقُ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنّہ کریں۔

ہدایات تختی نمبر8 (حروف مدہ)

1 مد کی تعریف: حروفِ مدہ اور لین پر آواز کو لمبا کرنا۔

2 حروفِ مدہ تین ہیں: الف، واؤ اور یا۔

(۱) الف مدہ کی تعریف: الف ساکن اس سے پہلے زبر ہو جیسے قَالَ

فائدہ: الف ہمیشہ ساکن اور مدہ ہوتا ہے اور اس پر سکون کی علامت (جزم) نہیں ہوتی۔

(۲) واؤ مدہ کی تعریف: واؤ ساکن اس سے پہلے پیش ہو۔ جیسے بُوْ، یَعْلَمُوْنَ

(۳) یا مدہ کی تعریف: یا ساکن اس سے پہلے زیر ہو۔ جیسے بِیْ، نَسْتَعِیْنُ

3 حروفِ مدہ کے ہجے کرنے کے دو طریقے ہیں:

(۱) پہلے، پہلے حرف کا نام پھر حرف مدہ کا نام اس کے بعد ما قبل کی حرکت کا نام لیں جیسے ب الف زبر بَا، ب و پیش بُوْ، ب ی زیر بِیْ

(۲) پہلے، پہلے حرف کا نام، ساتھ ہی اس کی حرکت کا نام اس کے بعد حرفِ مدہ۔ جیسے ب زبر الف بَا، ب پیش و بُوْ، ب زیر ی بِیْ

4 یہ تختی بھی ہجہ اور رواں دونوں طرح پڑھائیں، نیز بچے سے رواں سنتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کسی حرف کی آواز ایک الف کی مقدار سے کم نہ ہو۔

5 موٹے اور باریک حروف کی مخرج سے ادائیگی اور صفات کا مکمل اہتمام ہو۔

6 ان حروف کی مقدار ایک الف ہے۔ ایک الف کی مقدار "کھلی مٹھی کو نارمل انداز میں بند کرنا یا بند مٹھی کو نارمل انداز میں کھولنا" ہے۔

7 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

تختی نمبر 8 حروفِ مدہ

الف

بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا
دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا
صَا	ضَا	طَا	ظَا	عَا	غَا
فَا	قَا	كَا	لَا	مَا	نَا
	وَا	هَا	اٰءَ	يَا	

مشق

بَاطِلُ	تَابَ	حَاسَبَ	خَافَ
زَادَ	ظِلُّهَا	فَرَاغَ	قَاتَلَ
كَانَ	لِسَانَكَ	نَخَافُ	اَمَامَهٗ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

وُ

واو

بُوْا	تُوْا	ثُوْا	جُوْا	حُوْا	خُوْا
دُوْا	ذُوْا	رُوْا	زُوْا	سُوْا	شُوْا
صُوْا	ضُوْا	طُوْا	ظُوْا	عُوْا	غُوْا
فُوْا	قُوْا	كُوْا	لُوْا	مُوْا	نُوْا
	وُوْا	هُوْا	ءُوْا	يُوْا	

مشق

تُوْبُوْا	حَافِظُوْا	دَاخِرُوْنَ	شَهِدُوْا
صَابِرُوْا	فَدُفَعُوْا	قُتِلُوْا	كَفَرُوْا
لِمَانُهُوْا	وَرَابِطُوْا	اَتُوْبُ	يَقُوْمُ

ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف اور حرکات نہیں پڑھیں گے۔

ى

یا

بِی	تِی	ثِی	جِی	حِی	خِی
دِی	ذِی	رِی	زِی	سِی	شِی
صِی	ضِی	طِی	ظِی	عِی	غِی
فِی	قِی	کِی	لِی	مِی	نِی
	وِی	هِی	ئِی	یِی	

مشق

بَنَاتِی	تَمَاثِیلُ	دِیْنِی	رَازِقِیْنَ
سَنَزِیْدُ	صِرَاطِی	عَذَابِی	فِیْهِ
کِتَابِی	مَوَازِیْنُهٗ	نَسِیْتُ	یَضِیْقُ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ہدایات تختی نمبر9 (حروفِ لین)

1 حروفِ لین دو ہیں: واؤ اور یا۔

2 واؤ، یا لین کی تعریف: واؤ اور یا ساکن ان سے پہلے زبر ہو جیسے قَوْ، قَیْ، وَتَوَاصَوْا اَعْطَیْنَاكَ

3 ان کے ہجے کرنے کے بھی دو طریقے ہیں:

(۱) پہلے، پہلا حرف پھر حرف لین پھر پہلے حرف کی حرکت جیسے ت واوْ زبر تَوْ

(۲) پہلے، پہلا حرف ساتھ ہی اس کی حرکت پھر حرف لین جیسے ت زبر واوْ تَوْ

4 بسا اوقات اس کا ہجہ کرتے ہوئے بچہ "واؤ" کی بجائے "وا" پڑھتا ہے اس کا خاص خیال رکھیں۔

5 مجہول پڑھنے سے بچنا ہے۔ اور ان کی ادائیگی میں ہونٹوں کی گولائی میں مبالغہ بھی نہیں کرنا تاکہ حرف مدہ نہ بن جائے۔

6 ان کی مقدار طبعی ہے۔ ان کو حرفِ صحیح اور ساکن کی طرح جلدی پڑھنا چاہیے۔ جیسے اردو میں سَوْ (روپے) نئ (پرانی کے مقابلے) میں۔

7 حروفِ مدہ ولین کی تختی مکمل ہونے پر حروفِ مدہ ولین کی تمیز اور دونوں میں فرق کرائیں۔

8 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

تختی نمبر 9 حروف لین

وْ

بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ
دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ
صَوْ	ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ
فَوْ	قَوْ	كَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ
	وَوْ	هَوْ	ءَوْ	يَوْ	

مشق

تَعَالَوْا	حَوْلَهٗ	سَوْفَ	شَرَوْهُ
طَغَوْا	عَفَوْنَا	قَوْمِهٖ	كَوْثَرَ
مَوْءدَةُ	وَنَهَوْا	اَوْجَسَ	يُسْقَوْنَ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ىٓ

بَىٓ	تَىٓ	ثَىٓ	جَىٓ	حَىٓ	خَىٓ
دَىٓ	ذَىٓ	رَىٓ	زَىٓ	سَىٓ	شَىٓ
صَىٓ	ضَىٓ	طَىٓ	ظَىٓ	عَىٓ	غَىٓ
فَىٓ	قَىٓ	كَىٓ	لَىٓ	مَىٓ	نَىٓ
	وَىٓ	هَىٓ	ءَىٓ	يَىٓ	

مشق

حَوْلَيْنِ	زَوْجَيْنِ	سُلَيْمٰنُ	شَيْطٰنَ
ضَيْفِهٖ	عَصَيْنَا	غَيْرَهَا	فَرِيْقَيْنِ
لَارَيْبَ	مَشْرِقَيْنِ	اَيْمَانُكُمْ	يٰلَيْتَنِيْ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

ہدایات تختی نمبر 10 (تنوین)

1. **تنوین کی تعریف:** دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔
2. **نون تنوین کی تعریف:** دوزبر، دوزیر، دوپیش کو ادا کرنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اس کو نون تنوین کہتے ہیں۔
3. ہجہ کرتے ہوئے حرف کا پورا نام لیں البتہ جن حرفوں کے ساتھ "الف" یا "ی" لکھی ہوئی ہو وہاں "الف" اور "ی" کا نام نہیں لینا جیسے مًا ، ذًى وغیرہ۔
(الف حالت وقفی کو بیان کرنے کے لئے اور ی رسمِ عثمانی کے مطابق لکھی جاتی ہے)
4. تنوین کی ادائیگی میں غنہ ہو گا، غنہ کا مطلب ہے آواز کو ناک میں چھپانا۔
5. **غنہ کی دو قسمیں ہیں:**
(۱) غنہ آنی یہ نون ساکن، نون تنوین اور میم ساکن کی ذات کا حصہ ہوتا ہے جیسے اَنْ ،اَمْ، اردو میں ٹن
(۲) غنہ زمانی یہ سبب کا محتاج ہوتا ہے۔
اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی یا "ل" اور "ر" میں سے کوئی حرف ہو تو غنہ زمانی نہیں ہو گا جیسے: مِنْ اَخِيْهِ، مِنْ رَّبِّكَ، مِنْ لَّدُنْهُ
ان کے علاوہ باقی حروف میں سے کوئی حرف ہو تو غنہ زمانی ہو گا جیسے: فَمَنْ نَّكَثَ
6. غنہ کی مقدار ایک الف ہے۔ ایک الف کی مقدار " کھلی مٹھی کو نارمل انداز میں بند کرنا یا بند مٹھی کو نارمل انداز میں کھولنا " ہے۔

تختی نمبر 10 تنوین

دوزبر ـً

بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا
دًا / دًى	ذًا / ذًى	رًا	زًا	سًا	شًا
صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا
فًا	قًا	كًا	لًا	مًا	نًا
	وًا	هًا	ءًا / ءً	يًا	

ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف اور حرکات نہیں پڑھیں گے۔

دو زیر ـٍ

بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ
دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ
صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ	غٍ
فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ	نٍ
	وٍ	هٍ	ءٍ	يٍ	

دو پیش ـٌ

بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ
دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ
صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ
فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ	نٌ
	وٌ	هٌ	ءٌ	ىٌ	

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنّہ کریں۔

تختی نمبر 11 نون ساکن وتنوین

1. نون ساکن کی تعریف: جس نون پر جزم (سکون) ہو اس کو نون ساکن کہتے ہیں۔
2. نون ساکن اور تنوین کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے۔ جیسے بَنْ، بًا
3. اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

بًا	بَنْ	بٍ	بِنْ	بٌ	بُنْ
تًا	تَنْ	تٍ	تِنْ	تٌ	تُنْ
ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ
جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ
دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

مشق

تَرَاضٍ	حَسَرٰتٍ	رَسُوْلٌ	شَیْءٍ
عَظِیْمٌ	غِشَاوَۃٌ	فَمَنْ	قَرِیْبٌ
کُنْ	مُحِیْطٌ	هُدًى	اَبَدًا

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنّہ کریں۔

تختی نمبر 12 اِظہار

(نون ساکن وتنوین کا قاعدہ)

1 حروفِ حلقی چھ ہیں (ء، ہ، ع، ح، غ، خ)

2 **اظہار کی تعریف:** نون ساکن وتنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون کو ظاہر کر کے بغیر غنہ کے پڑھنا اس کو اظہار کہتے ہیں۔

3 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ حلقی کے اعتبار سے ہے۔

مشق

مِنْ اَخِيْهِ	طَيْرًا اَبَابِيْلَ	وَيَنْهَوْنَ	شَئٍ هَالِكٌ
اَنْعَمْتَ	سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	يَنْحِتُوْنَ	نَارٌ حَامِيَةٌ
فَسَيُنْغِضُوْنَ	عَذَابٌ غَلِيْظٌ	لِمَنْ خَشِيَ	حَصِيْدًا خَامِدِيْنَ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنہ کریں۔

تختی نمبر 13 اِدغام (نون ساکن وتنوین کا قاعدہ)

1 حروفِ ادغام چھ ہیں (ی ر م ل و ن) ان کو حروفِ یرملون کہتے ہیں۔

2 ادغام کی تعریف: نون ساکن وتنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو "ل" اور "ر" کی صورت میں بغیر غنہ کے ملا کر پڑھنا۔ اس کو ادغام بلاغنہ اور ادغام تام بھی کہا جاتا ہے۔

3 اس تختی کی مشق میں ترتیب یہ ہے کہ پہلے ادغام بلاغنہ پھر ادغام بالغنہ کی مثالیں ہیں۔

مشق

اِدْغام ر

مِنْ رَّبِّكَ	عَنْ رَّبِّهِمْ	اَنْ رَّاٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	ثَمَرَةٍ رِّزْقًا	رَجُلٌ رَّشِيْدٌ

اِدْغام ل

فَمَنْ لَّمْ	مِنْ لَّبَنٍ	يَكُنْ لَّهٗ
رِزْقًا لَّكُمْ	اُفٍّ لَّكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ

مشدد حرف سے پہلے ہلکے رنگ میں لکھا ہوا نون ساکن ہے اور رواں دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

★ نون ساکن وتنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے ی و م ن (یُوْمِنُ) دوسرے کلمہ کے شروع میں آجائیں تو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔
(اس کو ادغام ناقص بھی کہتے ہیں)

★ نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون میں سے ی و م ن (یُوْمِنُ) اسی کلمہ میں آجائیں تو بغیر غنہ کے ظاہر کر کے پڑھیں گے۔
اس کو اظہارِ مطلق کہتے ہیں جیسے: بُنْیَانٌ، دُنْیَا، صِنْوَانٌ، قِنْوَانٌ اس قاعدہ کے قرآن کریم میں یہی چار الفاظ ہیں۔

اِدْغَام ی

فَلَنْ یُّکْفَرُوْهُ	مَنْ یَّعْمَلْ	اَنْ یَّضْرِبَ
حِسَابًا یَّسِیْرًا	لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ	وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ

اِدْغَام و

مِنْ وَّرَقٍ	وَاِنْ وَّجَدْنَا	اِنْ وَّهَبَتْ
صَیْحَةً وَّاحِدَةً	جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ	رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ

اِدْغَام م

عَنْ مِّلَّةِ	مِنْ مَّقَامٍ	وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ
صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا	کِتَابٍ مُّبِیْنٍ	عَذَابٌ مُّهِیْنٌ

اِدْغَام ن

عَنْ نَّفْسٍ	فَمَنْ نَّکَثَ	مِنْ نَّبِیٍّ
نُوْرًا نَّهْدِیْ	اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِ	طَلْعٌ نَّضِیْدٌ

مشدد حرف سے پہلے ہلکے رنگ میں لکھا ہوا نون ساکن ہجہ اور رواں دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

تختی نمبر 14 اِقلاب

(نون ساکن وتنوین کا قاعدہ)

① اِقلاب کی تعریف: نون ساکن وتنوین کے بعد "ب" آجائے تو "ن" کو "م" سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنا اس کو اقلاب کہتے ہیں۔

② ان مثالوں میں چھوٹی میم سے پہلے ہلکے رنگ میں لکھا ہوا نون؛ ہجہ اور رواں دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

جیسے مَنۢ بَخِلَ (مَ۔ مۢ زبر مَمۢ۔ ب زبر بَ۔ مَمۢبَ۔ خ زیر خِ مَمۢبَخِ ل زبر لَ۔ مَمۢبَخِلَ۔

③ اس تختی کی مشق میں پہلی تین مثالیں حروفِ تہجی اور آخری تین مثالیں تنوین کے اعتبار سے ہیں۔

مشق

بِنۢبِهِمۡ	مَنۢ بَخِلَ
يَنۢبَغِي	اَمَدًاۢ بَعِيۡدًا
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ	سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ

ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف اور حرکات نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 15 اِخفاء

(نون ساکن وتنوین کا قاعدہ)

اِخفاء کی تعریف:

1. نون ساکن وتنوین کے بعد حروفِ اخفاء آجائیں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا اس کو اخفاء کہتے ہیں۔
2. نوکِ زبان تالو سے ہٹا کر جیسے اُردو میں "پنکھا" کے نون کو پڑھتے ہیں۔
3. حروفِ اخفاء پندرہ ہیں (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك)
4. اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب نون ساکن وتنوین کے بعد حروفِ اخفاء کے اعتبار سے ہے۔

مشق

لَنْ تَرْضٰى	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	هَجْرًا جَمِيْلًا
وَمَنْ دَخَلَهٗ	عَنْ ذِكْرِىْ	صَعِيْدًا زَلَقًا
بَقَرٰتٍ سِمَانٍ	رَسُوْلًا شَاهِدًا	نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ
مِنْ ضَرِيْعٍ	قَوْمٌ طَاغُوْنَ	اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ
يَتِيْمًا فَاٰوٰى	سَلٰمٌ قَوْمٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ

ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف اور حرکات نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 16 میم ساکن کے قواعد

1. میم ساکن کے بعد "ب" ہو تو غنّہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔ اس کو اخفاءِ شفوی کہتے ہیں۔
2. میم ساکن کے بعد "م" ہو تو غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ اس کو ادغامِ شفوی کہتے ہیں۔
3. میم ساکن کے بعد "ب" یا "م" نہ ہو تو اظہار ہوگا۔ اس کو اظہارِ شفوی کہتے ہیں۔
4. اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

مشق

میم ساکن کے اخفاء کی مثالیں

بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا	تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ	رَبَّهُمۡ بِهِمۡ
عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ	اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ	يُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ

میم ساکن کے ادغام کی مثالیں

سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ	قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِيۡ	لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ
مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ	اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ	يَغۡفِرۡ لَكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ

میم ساکن کے اظہار کی مثالیں

بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا	عَلَيۡهِمۡ قَامُوۡا	لَمۡ يَتَسَنَّهۡ
وَامۡرَاَتُهٗ	هُمۡ خَيۡرٌ	اَمۡ حَسِبۡتُمۡ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنّہ کریں۔ ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف اور حرکات نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 17 را کے قواعد

1 "را" متحرک اپنی حرکت کے اعتبار سے پُر یا باریک ہوگی۔
اگر "را" پر زبر یا پیش ہو تو پُر اور زیر ہو تو "را" باریک پڑھی جائے گی۔

2 "را" ساکن اپنے سے پہلے حرف کی حرکت کے اعتبار سے پُر یا باریک ہوگی۔
اگر "را" ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر اور زیر ہو تو "را" باریک پڑھی جائے گی۔

3 اگر "را" ساکن سے پہلے زیر عارضی ہو تو "را" پُر پڑھی جائے گی۔

4 اگر "را" ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو "را" پُر پڑھی جائے گی۔

5 اگر "را" ساکن سے پہلے "یا" ساکن ہو تو "را" باریک پڑھی جائے گی۔

6 اگر "را" ساکن کے بعد حرف مستعلیہ اسی کلمہ میں ہو تو "را" پُر پڑھی جائے گی۔

7 فِرْقٍ کی "را" کو پُر اور باریک دونوں طرح پڑھنا صحیح ہے۔

8 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب ذکر کردہ قواعد کے اعتبار سے ہے۔

مشق

رَبَّكَ	كَفَرُوْا	اَمْرِهٖ
تَرْمِيْهِمْ	زُرْتُمُ	فِرْعَوْنَ
اِرْجِعِيْ	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	خَيْرٌ (را وقف میں باریک ہوگی)
قِرْطَاسٍ	مِرْصَادًا	فِرْقٍ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں۔ باقی رنگوں کے حروف باریک پڑھیں۔

تختی نمبر 18 لام کا قاعدہ

① لفظِ اللہ اور اللّٰھم کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظِ اللہ کا لام پُر پڑھا جائے گا۔

② لفظِ اللہ اور اللّٰھم کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظِ اللہ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔

③ ان کے علاوہ سب لام باریک پڑھے جائیں گے۔

④ اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب ذکر کردہ قواعد کے اعتبار سے ہے۔

مشق

مِنَ اللّٰهِ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ	قُلِ اللّٰهُمَّ	وَالَّيْلِ

تختی نمبر 19 الف کا قاعدہ

1 الف سے پہلے پُر حرف ہو تو الف پُر پڑھا جائے گا۔

2 الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف باریک پڑھا جائے گا۔

3 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب ذکر کردہ قواعد کے اعتبار سے ہے۔

مشق

خَافَ	طَالَ	قَالَ
كَانَ	مَالَهٗ	هَالِكٌ

ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف اور حرکات نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 20 حروف شمسی وقمری

1 الف لام کے بعد اگر شمسی حرف آ جائے تو الف اور لام نہیں پڑھے جائیں گے۔
بلکہ الف سے پہلے اور لام کے بعد والے حرف کو ملا کر پڑھیں گے جیسے وَالشَّمْسِ
حروفِ شمسی چودہ ہیں (ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن)

2 الف لام کے بعد اگر قمری حرف آ جائے تو صرف لام پڑھا جائے گا الف کو نہیں پڑھیں گے جیسے وَالْقَمَرِ

3 حروفِ قمری چودہ ہیں جن کا مجموعہ: اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ
قمری حروف کے علاوہ باقی حروف شمسی ہیں۔

4 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب الف لام کے بعد حروفِ تہجی کے اعتبار سے ہے۔

مشق

حروفِ شمسی	وَالذّٰرِيٰتِ	نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ	لَعَلَّ السَّاعَةَ
	اِذَا الشَّمْسُ	بَيْنَ الصُّلْبِ	فِى النَّهَارِ
حروفِ قمری	فَاِنَّ الْجَنَّةَ	كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ	وَالْقَمَرِ
	طَعَامُ الْمِسْكِيْنِ	تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ	مَالَ الْيَتِيْمِ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنّہ کریں۔ ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 21 مد کی اقسام

1. مدِ متصل کی تعریف: حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِ متصل (مدِ واجب) ہوگی۔ جس کی مقدار تین سے چار الف ہے۔
2. مدِ منفصل کی تعریف: حروفِ مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو مدِ منفصل (مدِ جائز) ہوگی۔ جس کی مقدار تین سے چار الف ہے۔
3. مدِ لازم کی تعریف: حروفِ مدہ کے بعد والے حرف پر اگر سکونِ لازم یا تشدید ہو تو مدِ لازم ہوگی۔ جس کی مقدار تین الف ہے۔
4. مدِ عارض کی تعریف: حروفِ مدہ یا لین کے بعد والے حرف پر اگر سکونِ عارضی ہو تو مدِ عارض ہوگی۔ جس کی مقدار ایک، دو یا تین الف ہے۔
5. مدِ لازم لین کی تعریف: حرفِ لین کے بعد سکون لازمی ہو تو اسے مدِ لازم لین کہتے ہیں جیسے: كٓهٰيٰعٓصٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ قرآنِ کریم میں اس کی یہی دو مثالیں ہیں۔
6. اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب حروفِ مدہ کے اعتبار سے ہے۔

مشق

مدِ متصل	جَآءَ	سُوْٓءٌ	خَطِيْٓـَٔةٌ	
مدِ منفصل	لَآ اِلٰهَ	جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ	فِيْٓ اَمْرِنَا	
مدِ لازم	الٓمّٓ (حرفی مُثقل)	الٓرٰ (حرفی مُخفف)	حَآجُّوْٓكَ (کلمی مُثقل)	آٰلْئٰنَ (کلمی مُخفف)
مدِ عارض	اَلْعٰلَمِيْنَ	الرَّحِيْمِ	نَسْتَعِيْنُ	مِنْ خَوْفٍ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنہ کریں۔

تختی نمبر 22 ہمزہ وصلی اور نون قُطنی

1 ہمزہ وصلی کی تعریف: ہمزہ وصلی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو ابتداءِ کلام میں پڑھا جاتا ہے لیکن درمیانِ کلام میں گر جاتا ہے جیسے: اَلْعٰلَمِیْنَ میں ہمزہ پڑھا جاتا ہے اور رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ میں گر جاتا ہے۔

2 نون قُطنی کی تعریف: قرآن مجید میں بعض جگہ دو لفظوں کے درمیان چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اسے نون قُطنی کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

3 نون قُطنی کے متعلق دو باتوں کا خیال رکھیں: (۱) اگر چھوٹی نون سے پہلے وقف کر لیا تو پھر نون نہیں پڑھا جائے گا بلکہ اس کے بعد والے لفظ سے پڑھنا شروع کریں۔ جبکہ ملا کر پڑھنے کی صورت میں نون قُطنی پڑھا جائے گا۔

(۲) اگر چھوٹی نون سے پہلے الف آرہا ہو تو ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے: شَهِيْدَانِ الرِّجَالُ

4 مذکورہ الفاظ کی (وصلاً ووقفاً) دونوں طریقوں سے مشق کرائیں۔ 5 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب سورتوں کے اعتبار سے ہے۔

مشق

ہمزہ وصلی کی مثالیں

وقف کی ادائیگی	وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی	وصل کی ادائیگی
يَعْلَمُوْنَ ○ اَلْحَقُّ	يَعْلَمُوْنَ ○ الْحَقُّ (البقرۃ)	نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا	نَسْتَعِيْنُ ○ اهْدِنَا (الفاتحۃ)
اِذَا السَّمَآءُ اِنْشَقَّتْ	اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ (الانشقاق)	يَنْظُرُ ○ اَلْمَرْءُ	يَنْظُرُ ○ الْمَرْءُ (النبأ)

نون قُطنی کی مثالیں

شِيْبًا / اَلسَّمَآءُ	شِيْبًا ○ السَّمَآءُ (المزمل)	شَهِيْدًا / اَلرِّجَالُ	شَهِيْدَانِ الرِّجَالُ (النساء)
اَحَدُ / اَللّٰهُ	اَحَدُنِ ○ اللّٰهُ (الاخلاص)	طُوًى / اِذْهَبْ	طُوَىنِ ○ اذْهَبْ (النازعات)

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنہ کریں۔ ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 23 رسم الخط اور پڑھنے میں فرق

1 رسم الخط (لکھنے کا طریقہ)۔ قرآن پاک میں بعض جگہ ا، و، ی لکھے ہوتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے ان پر نشان (○) بنا ہوتا ہے۔ نیچے کے نقشہ میں وہ الفاظ لکھ دیے گئے ہیں۔

2 لفظ اَنَا پر وقف نہ کرنے کی صورت میں نون کے بعد کا الف کہیں نہیں پڑھا جائے گا بلکہ اَنَ کی طرح پڑھیں گے اور اَنَا پر وقف کی صورت میں الف پڑھا جائے گا۔

3 ذیل کے ہر خانہ میں لکھنے کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔

4 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب سورتوں کے اعتبار سے ہے۔

لکھنے کی صورت	(البقرۃ) اَوْيَعْفُوَا الَّذِىْ	(آلِ عمران) لَاۡاِلَى اللّٰهِ	(التوبۃ) وَلَاۡ اَوْضَعُوْا
پڑھنے کی صورت	اَوْيَعْفُوَلَّذِىْ	لَاِلَى اللّٰهِ	وَلَاَوْضَعُوْا
لکھنے کی صورت	(الرعد) لِتَتْلُوَاۡ	(الکہف) لِشَاۡىْءٍ	(النمل) لَاۡاَذْبَحَنَّهٗ
پڑھنے کی صورت	لِتَتْلُوَ	لِشَىْءٍ	لَاَذْبَحَنَّهٗ
لکھنے کی صورت	(الروم) لِيَرْبُوَاۡ فِىْ	(الصافات) لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ	(محمد) وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ
پڑھنے کی صورت	لِيَرْبُوَ فِىْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	وَنَبْلُوَاَخْبَارَكُمْ
لکھنے کی صورت	(الحجرات) بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	(النجم) وَثَمُوْدَاۡ	(الدھر) قَوَارِيْرَاۡ مِنْ
پڑھنے کی صورت	بِئْسَ لِسْمُ لْفُسُوْقُ	وَثَمُوْدَ	قَوَارِيْرَ مِنْ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنہ کریں۔ ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 24 اقسامِ وقف

1 وقف بالسکون کی تعریف: اگر حرف پہلے سے ساکن ہو تو وقف کرتے ہوئے سانس اور آواز کو توڑ دینا۔

2 وقف بالاِسکان کی تعریف: متحرک حرف کو ساکن کر کے سانس اور آواز کو توڑ دینا یہ وقف تینوں حرکات میں ہوتا ہے۔

3 وقف بالاِبدال کی تعریف: (تبدیل کرنا) اس کی دو صورتیں ہیں:

(۱) کلمہ کے آخر میں دو زبر کی تنوین ہو تو وقف کی حالت میں الف سے بدل جائے گی۔

خواہ اس کے بعد "الف" لکھا ہوا ہو "ی" لکھی ہوئی ہو یا پھر کچھ بھی نہ لکھا ہوا ہو۔

(۲) کلمہ کے آخر میں گول "ۃ" ہو تو وقف کی حالت میں "ہ" سے بدل جائے گی۔

4 وقف بالرّوم کی تعریف: وقف کرنے کے بعد حرکت کا تہائی حصہ ظاہر کرنا یہ وقف زیر اور پیش میں ہوتا ہے۔

5 وقف بالاِشمام کی تعریف: وقف کرنے کے بعد ہونٹوں کو گول کر لینا یہ وقف صرف پیش میں ہوتا ہے۔

6 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب وقف کی ذکر کردہ ترتیب کے اعتبار سے ہے۔

مشق

فَارْغَبْ	اَلْعٰلَمِيْنَ	وَالْفَجْرِ
نَسْتَعِيْنُ	بِهٖ	اَخْلَدَهٗ
جَزَآءً	هُدًى	نِدَآءً
اَلْمَلٰٓئِكَةُ	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	بَرِقَ الْبَصَرُ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنّہ کریں۔ نیلے نشان پر قلقلہ کریں۔

تختی نمبر 25 علامات وقف

تلاوت کرتے ہوئے کہاں ٹھہرنا ہے اور کہاں نہیں ٹھہرنا اس کے لئے نیچے لکھی ہوئی علامات قرآن کریم کی مختلف جگہوں پر موجود ہیں ہر ایک علامت کا مطلب واضح کر دیا گیا ہے۔

علامات	وضاحت	علامات	وضاحت
○	یہ آیت کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے	م	یہ وقف لازم کی علامت ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے
ط	وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے	ج	وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے
ز	یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا، جائز اور نہ ٹھہرنا بہتر ہے	سکتہ	یہاں ایک الف کی مقدار ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے
ص	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر سانس ٹوٹ جائے تو رخصت ہے	صل	یہاں ٹھہرنا بہتر ہے
صلے	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے	قف	یہاں ٹھہر جانا چاہیے
ق	یہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے	ك	اس کا مطلب یہ ہے کہ اسی آیت میں جو علامت پہلے گذر چکی ہے وہی یہاں بھی ہے۔
لا	یہ علامت کہیں آیت پر ہوتی ہے وہاں ٹھہریں یا نہ ٹھہریں مطلب تبدیل نہیں ہوتا۔ اگر عبارت کے درمیان لا ہو وہاں نہ ٹھہریں ورنہ مطلب تبدیل ہونے کا اندیشہ ہے	∴ ∴ وقف معانقة	کسی ایک نشان پر وقف کرنا اور دوسرے پر ملانا ضروری ہے

تختی نمبر 26 خالی نوک

1 بچوں کو سمجھایا جائے کہ جس طرح خالی حروف نہیں پڑھے جاتے، اسی طرح خالی نوک یا خالی شوشہ بھی نہیں پڑھا جاتا۔

2 نیچے کچھ مثالیں اور باریک قلم سے ان کا اصل تلفظ ذکر کر دیا گیا ہے۔

3 اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب سورتوں کے اعتبار سے ہے۔

مشق

(البقرة) مَوْلٰـنَا	(النسآء) نَجْوٰـهُمْ	(الانعام) هَدٰـنِیْ
مَوْلَانَا	نَجْوَاهُمْ	هَدَانِي
(الاعراف) اُولٰـهُمْ	(يوسف) نَرٰـكَ	(السجدة) مَاْوٰـهُمْ
اُولَاهُمْ	نَرَاكَ	مأْوَاهُمْ
(الجاثية) هَوٰـهُ	(الحجرات) اَتْقٰـكُمْ	(الذاريات) بِاَیْـیْدٍ
هَوٰهُ	اَتْقَاكُمْ	بِاَیْدٍ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنہ کریں۔ ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 27

جملہ کے شروع میں آنے والے ہمزہ پر حرکت لگانے کا قاعدہ:

1. زبر کا قاعدہ: وہ تمام الفاظ جو "ال" سے شروع ہوتے ہیں ان سے پڑھنا شروع کریں تو ہمزہ پر زبر پڑھی جائے گی جیسے: اَلْحَمْدُ
2. پیش کا قاعدہ: وہ تمام الفاظ جو صرف الف (ہمزہ) سے شروع ہوتے ہیں ان سے پڑھنا شروع کریں تو الف سمیت اگر تیسرے حرف پر پیش ہو تو الف (ہمزہ) پر بھی پیش پڑھی جائے گی جیسے: اُدْخُلُوْهَا
3. زیر کا قاعدہ: الف سمیت تیسرے حرف پر اگر پیش نہ ہو تو الف (ہمزہ) پر زیر پڑھی جائے گی جیسے: اِرْجِعِيْ
4. چند الفاظ اس قاعدہ سے مستثنٰی ہیں جیسے: اِبْنٌ، اِسْمٌ، اِمْرُؤٌ، اِتَّقُوْا، اِقْضُوْا، اِمْشُوْا، اِيْتُوْا ان میں تیسرے حرف پر پیش ہونے کے باوجود الف (ہمزہ) پر زیر ہی آتی ہے۔
5. اس تختی کی مشق میں مثالوں کی ترتیب ذکر کردہ قواعد کے اعتبار سے ہے۔

مشق

اَلْحَمْدُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلْكِتٰبُ
اُدْخُلُوْهَا	اُعْبُدُوْا	اُقْتُلُوْا
اِرْجِعِيْ	اِقْتَرَبَ	اِنْشَقَّتْ

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنّہ کریں۔ ہلکے رنگ میں لکھے ہوئے حروف نہیں پڑھیں گے۔

تختی نمبر 28 مقطعات

1 حروفِ مقطعات کی تعریف: بعض سورتوں کے شروع میں جو حروف الگ الگ اور پورے پورے پڑھے جاتے ہیں ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔

2 مقطعات کا معنی: کاٹ کاٹ کر، الگ الگ کر کے پڑھے جانے والے حروف۔
جن کا مجموعہ صِلْهُ سُحَيْرًا مَّنْ قَطَعَكَ۔

3 بغیر تکرار کے یہ حروف 14 ہیں جیسے: الٓمّٓ الٓمّٓصٓ اور تکرار کے ساتھ ان کی تعداد 29 ہے۔

4 حروف مقطعات کی تین قسمیں ہیں:

(۱) ایک تو الف ہے اس سے مراد الف مدہ نہیں بلکہ سورتوں کے شروع میں آنے والا الف ہے جیسے الٓمّٓ۔

(۲) دو حرفی مقطعات یعنی حرف ایک ہو لیکن آواز دو حرفوں کی پیدا ہو۔ جیسے حا، طا، ایسے حروف پانچ ہیں جن کا مجموعہ حَيٌّ طُهِرَ ہے۔

(۳) تین حرفی مقطعات یعنی حرف ایک ہو لیکن پڑھنے میں تین حروف کی آواز پیدا ہو جیسے سین، صاد ایسے حروف آٹھ ہیں جن کا مجموعہ كَمْ عَسَلْ نَقَصَ ہے۔

5 اس تختی کی مشق میں حروفِ مقطعات کی ذکر کردہ ترتیب سورتوں کے اعتبار سے ہے۔

بچوں کو حروفِ مقطعات یاد کرا دینا برکت کا باعث ہے۔

مشق

حروف مقطعات

(البقرة) الٓمّٓ الف لآم میم	(الاعراف) الٓمّٓصٓ الف لآم میم صآد	(یونس) الٓرٰ الف لآ را
(الرعد) الٓمّٓرٰ الف لآم میم را	(مريم) كٓهٰيٰعٓصٓ کآف ها یا عیٓن صآد	(طه) طٰهٰ طا ها
(الشعراء) طٰسٓمّٓ طا سیٓن میم	(النمل) طٰسٓ طا سیٓن	(یس) یٰسٓ یا سیٓن
(ص) صٓ صآد	(المؤمن) حٰمٓ حا میم	(الشورى) حٰمٓ عٓسٓقٓ حا میم عیٓن سیٓن قآف
(ق) قٓ قآف	(القلم) نٓ نوٓن	

سبز رنگ کے حروف پُر پڑھیں اور سرخ نشان پر غنّہ کریں۔

تختی نمبر 29 متفرقات

1 درج ذیل چار کلمات قرآن کریم میں "صاد" کے ساتھ لکھے جاتے ہیں اور "صاد" پر باریک "سین" بھی لکھا ہوتا ہے۔

ان کے پڑھنے کی تفصیل یہ ہے: (ا) نمبر 1 اور نمبر 2 میں صرف "سین" پڑھیں گے۔

(۲) نمبر 3 میں "صاد" اور "سین" دونوں پڑھ سکتے ہیں۔ (۳) نمبر 4 میں صرف "صاد" پڑھیں گے۔

(1)	وَيَبۡصُۜطُ	(البقرة)	(2)	بَصۜۡطَةً	(الاعراف)
(3)	اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ	(الطور)	(4)	بِمُصَيۡطِرٍ	(الغاشية)

2 اِمالہ کی تعریف: زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف جھکا کر پڑھنا جیسے: مَجۡرٖىهَا (هود)

اس کلمہ کی "را" کو باریک پڑھتے ہوئے "میرے" اور "قطرے" کی "را" کی طرح پڑھائیں یعنی مَجۡرِے ھَا

اس طرح پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں اور روایت حفص میں صرف اسی کلمہ میں امالہ ہے۔

اساتذہ کرام اس کی اچھی طرح مشق کرائیں، مَجۡرٖهَا اس کا ہجہ اس طرح کریں۔ میم جیم زبر مَجۡ، را امالہ والی رے مَجۡرِے، ھَا الف زبر ھَا، مَجۡرِے ھَا۔

3 لَا تَاۡمَنَّا (يوسف)

اس کلمہ کو دو طرح پڑھ سکتے ہیں:

(ا) اِدغام مع الاِشمام: یعنی پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کرنا اور غنہ کے وقت ہونٹ گول کرنا۔

(۲) اظہار مع الرَّوم: بغیر ادغام کے نون کی حرکت کا تیسرا حصہ پڑھنا۔ پہلی صورت بہتر ہے۔

4 سکتہ کی تعریف: ساکن حرف پر آواز روک کر سانس لیے بغیر آگے پڑھنا۔

روایت حفص کے مطابق پورے قرآن کریم میں چار جگہ سکتہ ہے۔

(1) عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا (سکتہ کی صورت میں عِوَجَا سکتہ قَيِّمًا پڑھیں) (الکھف)

(2) مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا (یس)

(3) مَنْ سکتہ رَاقٍ (القیامۃ) (4) بَلْ سکتہ رَانَ (المطففین)

5 تسہیل کی تعریف: تسہیل کے معنی ہیں نرمی کرنا اور یہاں مراد یہ ہے کہ دوسرے ہمزہ کو نرم کرکے ہمزہ اور الف کے درمیان پڑھنا۔

اس کلمہ میں تسہیل ضروری ہے: ءَاَعْجَمِيٌّ (حم السجدۃ)

درج ذیل کلمات میں دو صورتیں جائز ہیں:

(1) دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلنا اور اس میں مد کو لازمی سمجھنا۔

(2) دوسرے ہمزہ کی، ہمزہ اور الف کے درمیان تسہیل، لیکن اِبدال؛ اولیٰ اور بہتر ہے۔

اِبدال		تسہیل
آلذّٰكَرَيْنِ	(الانعام)	ءَاَلذّٰكَرَيْنِ
آلْـٰٔنَ	(یونس)	ءَاَلْـٰٔنَ
آللّٰهُ	(النمل)	ءَاَللّٰهُ

6 درج ذیل مثالوں میں "ط" اور "ت" اکٹھے ہیں "ط" ساکن اور "ت" متحرک ہے ان دونوں کا آپس میں ادغام ہوگا اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں۔

ادائیگی کا طریقہ: "ط" کی صفتِ استعلاء اور اطباق کو باقی رکھ کر "ت" کے ساتھ اس طرح ملائیں کہ "ط" پُر اور "ت" باریک ادا ہو اور قلقلہ نہ ہو۔

بَسَطْتَّ (المائدۃ)	فَرَّطْتُّمْ (یوسف)
اَحَطْتُّ (النمل)	فَرَّطْتُّ (الزمر)

7 نون خفیفہ بصورت تنوین:

لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ (یوسف) لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ (العلق)

1- یہاں نون خفیفہ اس لیے ہے کہ تنوین فعل پر داخل ہے حالانکہ تنوین اسم پر ہوتی ہے فعل پر نہیں ہوتی۔

2- وقف کی حالت میں یہ تنوین الف سے بدل جائے گی۔

3- قرآن کریم میں اس کی صرف یہی دو مثالیں ہیں۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

تعارف مؤلف

نام: محمد الیاس گھمن

ولادت: 12-04-1969

مقام ولادت: 87 جنوبی، سرگودھا

تعلیم: حفظ القرآن الکریم: جامع مسجد بوہڑ والی، گکھڑ منڈی، گوجرانوالہ

ترجمہ وتفسیر القرآن: امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

درس نظامی: (آغاز) جامعہ بنوریہ کراچی، (اختتام) جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

تدریس: (سابقاً) معہد الشیخ زکریا، چپاٹا، زمبیا، افریقہ (حالاً) مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا

مناصب: سرپرست: مرکز اہل السنۃ والجماعۃ وخانقاہ حنفیہ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا پاکستان

بانی وامیر: عالمی اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ

چیف ایگزیکٹو: احناف میڈیا سروسز

بیعت وخلافت: الشیخ حکیم محمد اختر رحمہ اللہ (کراچی) الشیخ عبدالحفیظ مکی رحمہ اللہ (مکہ مکرمہ) الشیخ عزیز الرحمٰن ہزاروی رحمہ اللہ (اسلام آباد)

الشیخ سید محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (خانیوال) الشیخ قاضی محمد مہربان رحمۃ اللہ علیہ (ڈیرہ اسماعیل خان)

الشیخ ذوالفقار احمد نقشبندی حفظہ اللہ (جھنگ) الشیخ محمد یونس پالنپوری حفظہ اللہ (گجرات ہندوستان)

چند تصانیف: دروس القرآن خلاصۃ القرآن کتاب الحدیث دروس الحدیث کتاب السیرۃ

کتاب العقائد کتاب الفقہ کتاب الاخلاق شرح الفقہ الاکبر علم دین کورس

تبلیغی اسفار: خلیجی ممالک ملائیشیا جنوبی افریقہ سنگاپور ہانگ کانگ ترکیہ وغیرہ (24 ممالک)